يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

اللہ جانتا ہے نگاہوں کی چوری کو اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے۔

المؤمن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

---

1. حا میم۔

2. اُتارا (نازل کیا ہوا) کتاب کا اللہ سے ہے، جو زبردست ہے خبردار۔

3. گناہ بخشنے والا، اور توبہ قبول کرتا،
سخت مار دیتا (دینے والا)، مقدور کا صاحب۔
کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے۔
اسی کی طرف پھر جانا (سب کو پلٹنا) ہے۔

4. وہی جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں جو منکر ہیں،
سو تُو نہ بہک اس پر کہ چلتے پھرتے ہیں شہروں میں۔

5. جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے قوم نوح کی اور کتنے فرقے ان سے پیچھے۔
اور ارادہ کیا ہر اُمّت نے اپنے رسول پر کہ اسکو پکڑ (گرفتار کر) لیں،
اور لانے لگے جھوٹ، جھگڑے کہ اس سے ڈگائیں (نیچا کریں) سچا دین،
پھر میں نے انکو پکڑا،
تو کیسی ہوئی میری سزا دینی؟

---

6. اور ویسے ہی ٹھیک (سچ) ہو چکی بات تیرے رب کی، منکروں پر،
کہ یہ ہیں دوزخ والے۔

7. جو لوگ اٹھا رہے ہیں عرش اور جو اسکے (ارد) گرد ہیں،
پاکی بولتے (تسبیح کرتے) ہیں اپنے رب کی خوبیاں، اور اس پر یقین رکھتے ہیں، اور گناہ بخشواتے ایمان والوں کے۔
اے رب ہمارے ہر چیز سمائی ہے تیری مہر (رحمت) میں اور خبر (علم) میں،
سو معاف کر انکو جو توبہ کریں، اور چلیں تیری راہ، اور بچا انکو آگ کی مار سے۔

8. اے رب ہمارے! اور داخل کر انکو بسنے کے باغوں میں،
جن کا وعدہ دیا تو نے انکو، اور جو کوئی نیک ہو انکے باپوں میں اور عورتوں میں۔
بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔

9. اور بچا انکو برائیوں سے۔
اور جس کو تو بچائے برائیوں سے اس دن، اس پر مہر (رحمت) کی تو نے۔
اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد پانی (کامیابی)۔

10. جو لوگ منکر ہیں، انکو پکار کر کہیں گے،
اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اس سے، کہ تم بیزار ہوئے ہو اپنے جی (آپ) سے،
جس وقت تم کو بلاتے تھے یقین (ایمان) لانے کو، پھر تم منکر ہوتے تھے۔

11. بولے، اے رب ہمارے! تو موت دے چکا، ہم کو دو بار اور زندگی دے چکا دو بار،
اب ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے،
پھر اب بھی (کیا) ہے (اس عذاب سے) نکلنے کو کوئی راہ؟

12. یہ تم پر اس واسطے کہ جب کسی نے پکارا اللہ کو اکیلا، تو تم منکر ہوئے،
اور جب اسکے ساتھ شریک پکارے تو تم یقین لانے لگے۔
اب حکم (فیصلہ) وہی جو کرے اللہ، سب سے اوپر بڑا۔

13. وہی ہے، تم کو دکھاتا ہے اپنی نشانیاں اور اتارتا تمہارے واسطے آسمان سے روزی۔
اور سوچ وہی کرے جو رجوع رہتا ہو۔
14. سو پکارو اللہ کو، نری کرکر (خالص) اسکے واسطے بندگی، اور پڑے بُرا مانیں منکر۔
15. صاحب اُونچے درجوں کا، مالک تخت کا۔
اُتارتا ہے بھید کی بات اپنے حکم سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں کہ وہ ڈرائے ملاقات کے دن (سے)۔

16. جس دن وہ لوگ نکل کھڑے ہوں گے۔
چھپی نہ رہے گی اللہ پر اُنکی کوئی چیز۔
کِس کا راج ہے اُس دن؟
اللہ کا ہے، جو اکیلا ہے دباؤ والا۔
17. آج بدلہ پائے گا ہر جی (متنفس)، جیسا کمایا۔
ظلم نہیں آج بیشک۔
(بلاشبہ) اللہ شتاب (جلد) لینے والا ہے حساب۔

18. اور خبر سنادے انکو اس نزدیک آنے والے دن کی جس وقت دل پہنچیں گے گلوں کو، دبا رہے ہوں گے۔
کوئی نہیں گنہگاروں کا دوست، اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات مانی جائے۔
19. وہ جانتا ہے چوری کی نگاہ، اور جو چھپا ہے سینوں میں۔

20. اور اللہ چکاتا (فیصلہ کرتا) ہے انصاف۔
اور جنکو پکارتے ہیں اسکے سوا، نہیں چکاتے (فیصلہ کرتے) ہیں کچھ۔
بیشک اللہ جو ہے وہی ہے سنتا دیکھتا۔

21. کیا پھرے نہیں ملک میں؟
کہ دیکھتے آخر کیسا ہوا اُنکا جو تھے ان سے پہلے،
وہ تھے ان سے سخت زور میں، اور جو نشانیاں چھوڑ گئے زمین میں،
پھر انکو پکڑا اللہ نے انکے گناہوں پر، اور نہ ہوا انکو اللہ سے کوئی بچانے والا۔

22. یہ اس پر، کہ ان پاس آتے تھے انکے رسول، کھلے نشان لے کر، پھر منکر ہوئے،
پھر انکو پکڑا اللہ نے۔
بیشک وہ زور آور ہے، سخت مار دینے والا۔

23. اور ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر، اور کھلی سند۔

24. فرعون اور ہامان اور قارون پاس،
پھر کہنے لگے، یہ جادوگر ہے جھوٹا۔

25. پھر جب پہنچا اُن پاس لے کر سچی (حق) بات، ہمارے پاس سے،
بولے، مارو (قتل کرو) بیٹے انکے جو یقین لائے ہیں اسکے ساتھ، اور جیتی رکھو انکی عورتیں۔
اور جو داؤ ہے منکروں کا سو غلطی میں (بیکار)۔

26. اور بولا فرعون، مجھ کو چھوڑو کہ مار ڈالوں موسیٰ کو، اور پڑا پکارے اپنے رب کو۔
میں ڈرتا ہوں کہ بگاڑے تمہاری راہ، یا نکالے ملک میں خرابی۔

27. اور کہا موسیٰ نے، میں پناہ لے چکا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی،
ہر غرور والے سے جو یقین نہ کرے حساب کا دن۔

28. اور بولا ایک مرد ایمان دار فرعون کے لوگوں میں، جو چھپاتا تھا اپنا ایمان،
کیا مارے ڈالتے ہو ایک مرد کو اس پر کہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے، اور لایا ہے تم پاس کھلی نشانیاں تمہارے رب کی۔
اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس پر پڑے گا اسکا جھوٹ۔
اور اگر وہ سچا ہوگا تو تم پر پڑے گا کوئی وعدہ، جو دیتا ہے،
بیشک اللہ راہ نہیں دیتا اسکو جو ہو بے لحاظ جھوٹا۔
29. اے قوم میری! تمہارا راج ہے آج، چڑھ رہے (غالب) ہو ملک میں،
پھر کون مدد کرے گا ہماری اللہ کی آفت سے؟ اگر آ گئی ہم پر،
بولا فرعون، میں وہی سوجھاتا ہوں تم کو جو سوجھا مجھ کو،
اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

30. اور کہا اس ایماندار نے، اے قوم میری! میں ڈرتا ہوں، کہ آئے تم پر دن ان فرقوں کا سا۔
31. جیسے رسم پڑی قوم نوح کی، اور عاد اور ثمود کی، اور جو انکے پیچھے ہوئے۔
اور اللہ بے انصافی نہیں چاہتا بندوں پر۔
32. اور اے قوم میری! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر آئے دن ہانک پکار کا۔
33. جس دن بھاگو گے پیٹھ دے کر، کوئی نہیں تم کو اللہ سے بچانے والا۔
اور جس کو غلطی میں ڈالے اللہ، تو کوئی نہیں اسکو سوجھانے (راستہ دکھانے) والا۔
34. اور تم پاس آ چکا ہے یوسف اس سے پہلے کھلی باتیں لے کر،
پھر تم رہے دھوکے ہی میں ان چیزوں سے، جو وہ لایا۔
یہاں تک کہ جب مر گیا، کہنے لگے، ہرگز نہ بھیجے گا اللہ اسکے بعد کوئی رسول۔
اسی طرح بہکاتا ہے اللہ اسکو، جو ہو زیادتی والا شک کرتا۔

35. وہ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں بغیر کچھ سند کے، جو پہنچی ہو انکو ۔
بڑی بیزاری ہے اللہ کے ہاں، اور ایمانداروں کے ہاں ۔
اسی طرح مُہر کرتا ہے اللہ ہر دل پر غرور والے سرکش کے ۔

36. اور بولا فرعون، کہ اے ہامان! بنا میرے واسطے ایک محل، شاید میں پہنچوں رستوں میں ۔
37. (یعنی) رستوں میں آسمان کے، پھر جھانک دیکھوں موسےٰ کے معبود کو،
اور میری اٹکل (سمجھ) میں تو وہ جھوٹا ہے ۔
اور اسی طرح بھلے دکھائے تھے فرعون کو اسکے بُرے کام، اور روکا گیا راہ سے،
اور جو داؤ تھا فرعون کا، سو کھپنے (ہلاک ہونے) کے واسطے ۔

38. اور کہا اس ایماندار نے، اے قوم! میری راہ چلو، پہنچادوں گا تم کو نیکی کی راہ پر ۔
39. اے قوم! یہ جو زندگی ہے دنیا کی، سو برت لینا ہے (عارضی) ۔
اور وہ گھر جو پچھلا (آخرت کا) ہے، وہی ہے ٹھہراؤ (ہمیشہ رہنے) کا گھر ۔
40. جس نے کی ہے بُرائی تو وہی بدلہ پائے گا اسکے برابر ۔
اور جس نے کی ہے بھلائی، مرد ہو یا عورت اور وہ یقین رکھتا ہو،
سو وہ لوگ جائیں گے بہشت میں، روزی پائیں گے وہاں بے شمار ۔

41. اے قوم! مجھ کو کیا ہوا (ماجرا) ہے؟
بلاتا ہوں تم کو بچاؤ کی طرف اور تم بلاتے ہو مجھ کو آگ کی طرف ۔
42. تم بلاتے ہو مجھ کو، کہ منکر ہوں اللہ سے، اور شریک ٹھہراؤں اسکا جسکی مجھ کو خبر نہیں ۔
اور میں بلاتا ہوں تم کو اس زبردست گناہ بخشنے والے کی طرف ۔

43. آپ ہی ہوا (حق یہ ہے) کہ جس (معبود) کی طرف مجھ کو بلاتے ہو، اسکا بلاوا کہیں نہیں دنیا میں اور نہ آخرت میں،
اور یہ کہ ہم کو پھر جانا (پلٹنا) ہے اللہ کے پاس،
اور یہ کہ زیادتی والے وہی ہیں دوزخ کے لوگ۔
44. سو آگے یاد کرو گے جو میں کہتا ہوں تم کو۔
اور میں سونپتا ہوں اپنا کام اللہ کو۔ بیشک اللہ کی نگاہ میں ہیں سب بندے۔

45. پھر بچا لیا موسیٰ کو اللہ نے بُرے داؤں سے جو کرتے تھے،
اور اُلٹ پڑا فرعون والوں پر بُری طرح کا عذاب۔

46. آگ ہے، کہ دکھا دیتے ہیں انکو صبح اور شام۔
اور جس دن اُٹھے گی قیامت۔ داخل کرو فرعون والوں کو سخت سے سخت عذاب میں۔
47. اور جب آپس میں جھگڑیں گے آگ میں پھر کہیں گے کمزور غرور کرنے والوں کو،
ہم تھے تمہارے پیچھے (تابع)، پھر کچھ تم ہم پر سے اُٹھا لو گے حصہ آگ کا؟
48. کہیں گے جو غرور کرتے تھے ہم سبھی پڑے ہیں اس میں، اللہ فیصلہ کر چکا بندوں میں۔

49. اور کہیں گے جو لوگ پڑے ہیں آگ میں دوزخ کے داروغوں کو،
مانگو اپنے رب سے کہ ہم پر ہلکا کرے ایک دن تھوڑا عذاب۔
50. وہ بولے کیا نہ آتے تھے تم پاس تمہارے رسول، کھلے نشان لے کر؟
کہیں گے کیوں نہیں!
بولے! پھر (تم خود ہی) پکارو۔
اور کچھ نہیں پکارنا کافروں کا، مگر بھٹکنا۔

51. ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی دنیا کے جیتے،
اور (اُس دن بھی) جب (گواہی کے لئے) کھڑے ہوں گے گواہ۔
52. جس دن کام نہ آئیں منکروں کو انکے بہانے،
اور انکو پھٹکار ہے اور انکو بُرا گھر۔

53. اور ہم نے دی موسیٰ کو راہ کی سوجھ،
اور وارث کیا بنی اسرائیل کو کتاب کا۔
54. سوجھاتی اور سمجھاتی عقلمندوں کو۔
55. سو تو ٹھہرا رہ (صبر کر)، بیشک وعدہ اللہ کا ٹھیک (حق) ہے،
اور بخشوا اپنا گناہ،
اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں شام کو اور صبح کو۔
56. اور جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں، بغیر کچھ سند کے جو پہنچی ہو اُنکو،
کچھ نہیں اُنکے جی میں، غرور ہے، کہ کبھی نہ پہنچیں گے اس تک۔
سو تُو پناہ مانگ اللہ کی،
بیشک وہ ہے سُنتا دیکھتا۔

57. البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا، بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے،
لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے۔
58. اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا۔
اور نہ ایماندار جو بھلے کام کرتے ہیں، اور نہ بدکار۔
تم تھوڑا سوچ (غور و فکر) کرتے ہو۔

59. تحقیق (بلاشبہ) وہ (قیامت کی) گھڑی آنی ہے، اس میں دھوکا نہیں، لیکن بہت لوگ نہیں مانتے۔

60. اور کہتا ہے تمہارا رب مجھ کو پکارو، کہ پہنچوں تمہاری پکار کو۔
بیشک جو لوگ بڑائی کرتے (منہ موڑتے) ہیں میری بندگی سے، اب پیٹھیں (داخل ہوں) گے دوزخ میں ذلیل ہوکر۔

61. اللہ ہے جس نے بنادی تم کو رات کہ اس میں چین پکڑو، اور دن دیا دکھاتا۔
اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر، لیکن بہت لوگ حق نہیں مانتے (شکر ادا نہیں کرتے)۔

62. وہ اللہ ہے رب تمہارا، ہر چیز بنانے والا،
کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا،
پھر کہاں سے پھرے (بہکائے) جاتے ہو؟

63. اسی طرح پھیرے (بہکائے) جاتے ہیں، جو لوگ رہتے ہیں اللہ کی باتوں سے منکر ہوتے۔

64. اللہ ہے! جس نے بنادی تم کو زمین ٹھہراؤ (جائے قرار)، اور آسمان عمارت (چھت)،
اور تم کو صورت بنائی، پھر اچھی بنائیں صورتیں تمہاری، اور روزی دی تم کو ستھری چیزوں سے۔
وہ اللہ ہے رب تمہارا۔
سو بڑی برکت ہے اللہ کی، جو رب ہے سارے جہان کا۔

65. وہ ہے زندہ رہنے والا، کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا، سو اسکو پکارو نری کر کر اُسکی بندگی۔
سب خوبی اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا۔

66. تُو کہہ، مجھ کو منع ہوا کہ پُوجوں جن کو تم پکارتے ہو سوا اللہ کے،
جب پہنچ چکیں مجھ کو کھلی نشانیاں میرے رب سے، اور حکم ہوا کہ تابع رہوں جہان کے صاحب کا۔

67. وہی ہے جس نے بنایا تم کو خاک سے،
پھر پانی کی بوند سے،
پھر لہو کی پھٹکی سے،
پھر تم کو نکالتا ہے لڑکے (بچے)،
پھر جب تک پہنچو اپنے زور (جوانی) کو،
پھر جب تک ہو جاؤ بوڑھے۔
اور کوئی ہے تم میں کہ پھر (واپس بلا لیا) لیا پہلے اس سے،
اور جب تک پہنچو لکھے وعدے کو،
اور شاید تم بوجھو۔
68. وہ ہے جو جلاتا (زندہ کرتا) ہے اور مارتا ہے،
پھر جب حکم کرے کسی کام کو، تو یہی کہے اسکو کہ
'ہو'،
وہ ہو جاتا ہے۔

69. تُو نے نہ دیکھے؟ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں، کہاں سے پھرے جاتے ہیں؟
70. جنہوں نے جھٹلائی یہ کتاب، اور جو بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ،
سو آخر جان لیں گے۔
71. جب طوق پڑے ہیں انکی گردنوں میں، اور زنجیریں، گھسیٹے جاتے ہیں۔
72. جلتے پانی میں،
پھر آگ میں ان کو جھونکتے ہیں۔
73. پھر انکو کہا ہے کہ کہاں گئے جنکو شریک بتاتے تھے؟

.74 اللہ کے سوا۔

بولے ہم سے چوک (گم ہو) گئے،

کوئی نہیں! ہم تو پکارتے نہ تھے پہلے کسی چیز کو۔

اسی طرح بچلاتا (بدحواس کرتا) ہے اللہ منکروں کو۔

.75 یہ بدلہ اسکا جو تم رکھتے پھرتے تھے زمین میں ناحق،

اور اس کا جو تم اتراتے تھے۔

.76 پیٹھو (داخل ہو) دروازوں میں دوزخ کے، سدا رہنے کو اس میں۔

سو کیا بدٹھکانا ہے غروروالوں کا۔

.77 سو تو ٹھہرا رہ (صبر کر)، بیشک وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے۔

پھر کبھی ہم دکھائیں تجھ کو کوئی وعدہ جو انکو دیتے ہیں، یا بھولیں تجھ کو،

پھر ہماری طرف پھرے (لوٹے) آئیں گے۔

.78 اور ہم نے بھیجے ہیں بہت رسول تجھ سے پہلے،

کوئی ان میں ہیں کہ سنایا تجھ کو ان کا احوال، کوئی ہیں کہ نہیں سنایا۔

کسی رسول کا مقدور نہ تھا، کہ لے آتا کوئی نشانی، مگر اللہ کے حکم سے۔

پھر جب آیا حکم اللہ کا، فیصلہ ہو گیا انصاف سے، اور ٹوٹے (خسارے) میں آئے اس جگہ جھوٹے۔

.79 اللہ ہے جس نے بنا دیئے تم کو چوپائے تاکہ سواری کرو کتنوں پر اور کتنوں کو کھاتے ہو۔

.80 ان میں تم کو بہت فائدے ہیں، اور تا (کہ) پہنچو ان پر چڑھ کر کسی کام تک جو تمہارے جی میں ہو،

اور ان پر، اور کشتی پر لدے پھرتے ہو۔

81. اور دکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں،
پھر کون کون نشانیاں اپنے رب کی نہ مانو گے؟

82. کیا پھرے نہیں ملک میں؟
کہ دیکھتے، آخر کیسا ہوا ان سے پہلوں کا؟
وہ تھے ان سے زیادہ اور زور میں سخت، اور نشانیوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین پر،
پھر کام نہ آیا انکو جو کماتے تھے۔
83. پھر جب پہنچے ان پاس رسول اُنکے کھلی نشانیاں لے کر، رِیجھنے لگے اس پر جو اُنکے پاس تھی خبر،
اور اُلٹ پڑی ان پر جس چیز پر ٹھٹھا (ہنسا کرتے) کرتے تھے۔
84. پھر جب دیکھی انہوں نے ہماری آفت، بولے یقین لائے اللہ اکیلے پر،
اور چھوڑیں جو چیزیں شریک بتاتے تھے۔
85. پھر نہ ہوا کہ کام آئے، انکو یقین لانا انکا، جس وقت دیکھ چکے ہمارا عذاب۔
رسم پڑی ہوئی اللہ کی، جو چلی آئی ہے اسکے بندوں میں۔
اور خراب ہوئے اس جگہ منکر۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com